اسرائیلی مظالم کے خلاف کولکاتا میں احتجاج

کولکاتا(ایس این بی)
فسلطین کے غزہ میں عام لوگوں پر اسرائیلی مظالم اور جنگی جرائم کا ارتکاب کرنے والے اسرائیل کے وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو اور امریکہ کے صدر جوئی بائیڈن کے خلاف کولکاتا کے دھرم تلہ میں مختلف تنظیموں کی جانب سے احتجاج کرتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر مظاہرین نے نیتن یاہو اور جو بائیڈن کے پتلے بھی جلائے۔

شوبھندو کو نہیں ملی راج بھون کے سامنے دھرنا کی اجازت

کلکتہ ہائی کورٹ میں 21جون کو ہوگی معاملے کی اگلی سماعت

کولکاتا(یو این آئی)
اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو راج بھون کے سامنے دھرنا دینے کی اجازت نہیں ملنے پر آج اس معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ ادھیکاری نے عدالت سے کہا کہ جب اس جگہ پر اپھیشیک بنرجی کو دھرنے کی اجازت مل سکتی ہے تو انہیں کیوں نہیں۔ خیال رہے کہ اپھیشیک بنرجی نے گزشتہ سال اکتوبر میں یہاں پر دھرنا دیا تھا۔

بدھ کو عدالت نے شوبھندو ادھیکاری کے وکیل سے پوچھا کہ اپوزیشن لیڈر اس جگہ دھرنے پر کیوں بیٹھنا چاہتے ہیں؟ کیا انہیں اور کیوں نہیں؟ عدالت نے کہا کہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہو سکتی کہ مکھرجی جماعت کا لیڈر اس جگہ پر دھرنا دیا ہے اس لئے وہ دیا جا چاہتے ہیں۔ ساتھ ہی عدالت نے سوال کیا کہ جب اس جگہ دفعہ 144 نافذ ہے تو پھر اپھیشیک بنرجی کے دھرنے پر بیٹھنے پر کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 21 جون کو ہوگی۔ عدالت نے ریاستی ایڈوکیٹ جنرل (AG) کو اس سوال کا جواب دینے کی ہدایت دی ہے۔

شوبھندو ادھیکاری نے کلکتہ پولیس سے راج بھون کے سامنے دھرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولیس نے اجازت نہیں دی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کو کیس کی سماعت کرتے ہوئے اپھیشیک کے گزشتہ اکتوبر میں دیئے گئے دھرنے پر سوالات اٹھائے تھے۔ ہائی کورٹ کی جسٹس امرتا سنگھ نے پوچھا کہ دھرنے کے دوران پولیس نے کیا اقدامات کیے؟ حالانکہ اپھیشیک کا نام عدالت میں نہیں لیا گیا۔

جج نے کہا کہ مکھرجی پارٹی کے ایک لیڈر نے گزشتہ اکتوبر میں راج بھون کے سامنے لگاتار پانچ دن تک دھرنا دیا تھا۔ اس وقت دفعہ 144 کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔ ہائی کورٹ نے پوچھا کہ اس کے بعد پولیس نے کیا کارروائی کی؟ یا! پچھلے سال 5 سے 10 اکتوبر تک، اپھیشیک مرکز کی طرف سے 100 دن کے کوام کی رقم سے محروم کیے جانے کے خلاف راج بھون کے سامنے دھرنے پر بیٹھنے تھے۔ بی جے پی نے ریاست میں پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے راج بھون کے سامنے دھرنا دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ان کے مطابق بی جے پی کے کئی کارکن تشدد سے متاثر ہوئے ہیں اور سے گھر ہو گئے ہیں۔ وہ اس معاملے کو ریاست کے اعلیٰ ترین آئینی عہدہ رکھنے والے کی توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ اسی وجہ سے راج بھون کے سامنے علامتی طور پر دھرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ بی جے پی نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ پروگرام پرامن ہوگا۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے سوشل میڈیا پر کہا کہ انہوں نے کلکتہ کے پولیس کمشنر کو خط لکھ کر دھرنے کی اجازت مانگی ہے۔ 19 جون کی دوپہر سے دھرنے پر بیٹھنا چاہتے تھے۔ لیکن نامعلوم انتظامی وجوہات کی وجہ سے، پولیس نے انہیں مقام کی تبدیلی کی درخواست دی ہے۔

بدھ کو ہائی کورٹ نے شوبھندو ادھیکاری کے وکیل سے کہا کہ راج بھون کے سامنے دفعہ 144 نافذ ہے۔ یہ استدلال نہیں کیا جا سکتا کہ وہ بھی ایسا کریں گے کیونکہ حکمراں جماعت کے رہنما نے وہاں پر دھرنا دیا تھا۔ بی جے پی نے کہا تھا کہ وہ دھرنے کے لیے دوسری جگہ کا انتخاب کرے۔ عدالت میں اس کیس کی اگلی سماعت 21 جون کو ہوگی۔ شوبھندو ادھیکاری کو اس دن راج بھون کے علاوہ پروگرام کے متبادل مقام کا نام عدالت کو بتانا ہے۔ ان کے وکیل نے عدالت سے کم از کم ایک گھنٹے کا پروگرام طلب کیا۔ لیکن ہائی کورٹ نے اسی تک اس معاملے میں کوئی حکم نہیں دیا۔ جج نے کہا کہ اگر سب کے ساتھ یکساں سلوک نہیں کیا جاتا تو انتظامیہ کی غیر جانبداری پر سوال اٹھتے ہیں۔ یہ دو افراد کا جھگڑا نہیں ہے، یہ دو الگ الگ سیاسی جماعتوں کا جھگڑا ہے۔ تو اس کا اثر عوام پر پڑے گا۔ حکمراں پارٹی کے پروگرام کے بارے میں جج نے ریاست کے اے جی سے پوچھا کہ پولیس نے اس ایک پروگرام کی اجازت کیوں دی؟ اے جی نے کہا کہ وہ اس سوال کا جواب نہیں جانتے۔ ریاست کی طرف سے جوابی دلیل یہ ہے کہ اگر ایک شخص کو غلطی سے یا غلط طریقے سے اجازت دے دی جائے تو دوسرے کو بھی ایسا کرنے کی حق نہیں ملتا۔ عدالت نے ہدایت دی کہ اکتوبر میں حکمراں جماعت کے پروگرام کے سلسلے میں پولیس کی جانب سے کیے گئے اقدامات کے بارے میں ریاست کو آگاہ کیا جائے۔

راج بھون نے بنگال حکومت پر لگایا گورنر کی ہدایات کو نظر انداز کرنے کا الزام

کولکاتا(ایس این بی)

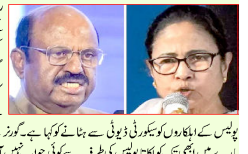

راج بھون اور ریاستی سکریٹریٹ کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے کیونکہ مغربی بنگال حکومت نے گورنر سی وی آنند بوس کے اس خط کا ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا ہے جس میں انہوں نے کولکاتا پولیس کے اہلکاروں کو سیکورٹی ڈیوٹی سے ہٹانے کو کہا ہے۔ گورنر کے دفتر سے موصولہ ہدایات کے بارے میں ابھی تک کولکاتا پولیس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ 14 جون کو گورنر کے دفتر نے راج بھون میں ڈیوٹی پر تعینات کولکاتا پولیس کے اہلکاروں کو فوری تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے اس الزام کے تناظر میں تھا کہ پولس انہیں اور پولس کے بعد تشدد کے متاثرین کو بوس سے ملنے کی اجازت نہیں دے رہی تھی۔ ریاستی سکریٹریٹ کی طرف سے کوئی جواب نہ ملنے کے بعد بوس نے 17 جون کو بنا کوایک خط بھیجا جس میں حکومت سے کولکاتا پولیس کو راج بھون کی سیکورٹی کے فرائض سے ہٹانے کی درخواست کی گئی۔ راج بھون کے ذرائع نے بتایا کہ 17 جون کو گورنر کے ملازمین کی طرف سے گورنر بھون پیکیس میں واقع پولیس چوکی میں اپنے زیر قبضہ کمروں کو خالی کرنے کے لیے نوٹس دینے کی کوشش کی گئی۔ تاہم وہاں موجود پولیس اہلکاروں کو پینڈنگ موصول نہیں ہوا۔ دریں اثنا، اسی دوپہر، بوس شہر سے نکلے اور اور رجنگ ضلع کے پھانسی دیوا میں سنچن جنگا ایکسپریس حادثے کے مقام پر پہنچے۔ جہاں راج بھون کا عملہ بوس کی جانب سے مزید ہدایات کا انتظار کر رہا ہے، وہیں اقتدار کے گلیاروں میں یہ خدشات جنم لے رہے ہیں کہ آنے والے دنوں میں گورنر بھون اور ریاستی سکریٹریٹ کے درمیان تناؤ مزید بڑھ سکتا ہے۔

ریتو پرناسین سے ای ڈی کی طویل پوچھ گچھ

راشن گھوٹالہ معاملے میں ایجنسی کے سمن پر پہنچی تھی اداکارہ

کولکاتا(ایس این بی)
ٹالی ووڈ اداکارہ ریتو پرنا سین گپتا تقریباً 6 گھنٹے بعد سالٹ لیک سی جی او کمپلیکس میں واقع ای ڈی کے دفتر سے باہر نکلیں۔ ای ڈی کے دفتر سے باہر آتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے جانچ میں ای ڈی کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ انہوں نے جو دستاویز مانگے ہیں ہم نے انہیں سونپ دیا ہے۔ ریتو پرنا نے کہا کہ ای ڈی نے مجھ سے جو کاغذات مانگے تھے میں نے دے دیئے ہیں۔ میں نے اکاؤنٹس کی تفصیلات دے دی ہیں۔ ریتو پرنا سین گپتا کے وکیل پیاب گوسوامی نے کہا کہ انھیں اس رقم کا ذریعہ جاننے کے لیے طلب کیا گیا تھا کہ ریتو پرنا سین گپتا نے فلم بنائی تھی۔ وہ پیسے پہلے ہی واپس کر چکے ہیں۔ ریتو پرنا سین گپتا کا راشن گھوٹالہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر ریتو پرنا کو مستقبل میں بلایا گیا تو وہ تعاون کریں گی۔ اداکارہ کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ انہیں اب تک ای ڈی سے مکمل تعاون ملا ہے۔ سین گپتا کو ای ڈی نے طلب کیا تھا، تم، چونکہ وہ امریکہ میں تھیں، اس لیے وہ اس دن پیش نہیں ہو سکیں۔ وہ 5 جون کی رات شہر واپس آئی ہیں۔ اب ای ڈی نے بلایا ہے۔ اس لئے آج ریتو پرنا سین گپتا ای ڈی کے دفتر سی جی او کمپلیکس میں پیش ہوئیں۔ واضح رہے کہ ای ڈی کے دفتر میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریتو پرنا سین گپتا ای ڈی کے پچھلے سمن پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے سامنے پیش نہیں ہو سکیں۔ انہوں نے ای میل کے ذریعے کہا تھا کہ وہ ملک سے باہر ہیں۔ اس لیے وہ ذاتی طور پر حاضر نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے تحقیقاتی ایجنسیوں کو خط لکھ کر ایک اور تاریخ طے کرنے کو کہا تھا۔ ای ڈی حکام نے ان کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے انہیں 19 جون منیچ آج کی تاریخ دے دی۔ ای ڈی کی ٹیم پہلے ہی اداکارہ سے پوچھ گچھ کر چکی ہے۔ ان سے سال 2019 میں روزویلی ٹیٹ فنڈ گھوٹالے کی تحقیقات کے سلسلے میں پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ روزویلی گروپ کے کچھ فلمی منصوبوں میں ان کی شمولیت کی وجہ سے انہیں طلب کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ اس اداکارہ کا نام بنگالی سنیما کی کامیاب ترین اداکاراؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔

چنگڑی ہاٹا-بائی پاس فلائی اوور کے لئے ٹینڈر جلد

کولکاتا (ایس این بی)
چنگڑی ہاٹا سے ای ایم بائی پاس سے سیکٹر 5 مہیش بھٹاں تک بھوڑہ نہ فلائی اوور کے لیے جلد ہی ٹینڈر طلب کیے جائیں گے۔ یہ اطلاع کے ایم ڈی اے ذرائع سے موصول ہوئی ہے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یہ تقریباً 7.5 کلومیٹر ہے۔ ایک نیا فلائی اوور بنایا۔ ذرائع کے مطابق محکمہ خزانہ میں اس کی منظوری تقریباً مل چکی ہے اب ٹینڈر کا عمل آگے بڑھنے جا رہا ہے۔ منگل کو شہری ترقیات اور میونسپل امور کے وزیر فرہاد حکیم نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس نئے فلائی اوور کے لیے کام کو آگے بڑھائیں، اب تک کی تجویز کے مطابق فلائی اوور کے دو ریمپ ہوں گے یعنی ایک نیچے کی طرف اور ایک اوپر کی طرف لمبائی 7.5 کلومیٹر اور 66.5 فیصد ڈھانچے تجویز کی گئی ہے کہ یہ کیلو پارک کے قریب دائیں طرف مزدر مہیش بھٹاں پر ختم ہوگی۔ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 700 کروڑ روپے سے زیادہ ہوگی۔ جیسا کہ فی الحال چنگڑی ہاٹا فلائی اوور کی حالت اتنی اچھی نہیں ہے۔ ماہرین نے اس حوالے سے کئی اہم مشورے بھی دیے ہیں۔

ماں فلائی اوور پر موٹر سائیکل حادثہ میں نوجوان زخمی

پگچلی بندھ تھانہ کے تحت ماں فلائی اوور پر نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر بائک پر سوار ایک نوجوان بری طرح زخمی ہوگیا۔ زخمی نوجوان کا نام اجیت داس (39) ہے۔ دھماکی چوک گھرا، ہوڑہ کا رہنے والا ہے۔ اسے علاج کے لیے تشویشناک حالت میں ایس ایس کے ایم ہاسپٹل کیئر میں داخل کرایا گیا ہے۔ جالکاری کے مطابق منگل کی صبح 8:35 بجے جب نوجوان سائیکل سے ایکسائیز کی طرف جا رہا تھا تو ایک تیز رفتار گاڑی نے اسے کچل مارا دی۔ حادثے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان کو شدید چوٹیں آئیں۔ جسے بچا کر اسپتال لے جایا گیا تو اس کی حالت تشویشناک بتائی گئی۔

بیوی کی موجودگی میں ہوگا لاش کا پوسٹ مارٹم

پولس حراست میں بی جے پی ورکر کی موت کا معاملہ

کولکاتا(ایس این بی)
کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی مناپور میں بی جے پی کارکن سنجے بیرا کی موت کے معاملے میں بیوی کی موجودگی میں پوسٹ مارٹم کا حکم دیا ہے۔ تھانوں اور جیلوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو بھی محفوظ رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ ساتھ ہی پولیس سے پورے واقعہ کی رپورٹ بھی طلب کی ہے۔ سنجے بیرا (42) کی منگل کو کلکتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں موت ہوگئی۔ وہ جیل کی حراست میں تھے۔ گزشتہ 4 جون کو لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے اعلان کے دن ڈبیرا کے بھرت پور علاقے کے پوشتو گھر گاؤں میں ترنمول اور بی جے پی کے درمیان جھڑپ ہوئی تھی۔ واقعے کے بعد بی جے پی کارکن سنجے بیرا کو گرفتار کیا گیا تھا۔ سنجے ان میں سے ایک تھا۔ ان کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ سنجے کے جسم پر کہیں بھی زخم کا نشان نہیں تھا جب اسے پولیس گرفتار کر کے لے گئی تھی۔ بعد میں سنجے کو جیل بھیج دیا گیا۔ کچھ ہی دنوں میں گھر والوں کو پتہ چلا کہ جیل میں سنجے کا سر پھٹ گیا ہے۔ سنجے کو پہلے جیل سے مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال بھیجا گیا تھا۔ وہاں سے انہیں کلکتہ کی پریزیڈنسی جیل لایا گیا۔ وہاں سے انہیں ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ منگل کی رات میں ان کا انتقال ہو گیا۔ گھر والوں نے پوچھا کہ جیل میں بیٹھے سنجے کا سر کیسے پھٹ گیا؟

مقامی ذرائع کے مطابق جنتے علاقے میں بی جے پی کارکن کے طور پر متعارف تھے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے سوشل میڈیا پر الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کی وجہ سے پولیس نے ان کے ساتھ مار پیٹ کی انہوں نے سی بی آئی جانچ یا عدالتی جانچ کا مطالبہ بھی کیا۔

سنجے کی موت کے بعد ان کی بیوی نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کرتے ہوئے سوال کھڑا کیا کہ سنجے کے سر میں چوٹ کیسے لگی؟ کلکتہ ہائی کورٹ کی جج امرتا سنگھ نے حکم دیا کہ متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او کو اقعہ کی رپورٹ دینی چاہیے۔ تھانوں اور جیلوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ کیا جائے۔ جج نے کہا کہ متوفی کی بیوی اور اس کے ایک نمائندے کی موجودگی میں ایس ایس کے ایم میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ اسپتال کے تجربہ کار ڈاکٹر کی نگرانی میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ اس سارے عمل کی ویڈیو گرافی بھی کی جائے گی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش اواتھین کے حوالے کر دی جائے گی۔ عدالت نے جمعرات تک گرفتاری کی رپورٹ طلب کی ہے۔ ساتھ ہی کہا کہ اس کیس کی اگلی سماعت آئندہ بدھ کو ہوگی۔

پولس حراست میں موت کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ

کولکاتا(ایس این بی)
مغربی بنگال میں لوک سبھا انتخابات کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکن کی عدالتی حراست میں موت پر شوبھندو ادھیکاری نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مدنا بنرجی کی ظالمانہ پولیس کی وجہ سے بنگال بی جے پی کے ایک کارکن کی حراست میں موت ہوئی ہے۔ انہوں نے اس کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا ہے۔ مغربی بنگال اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے کہا ہے کہ سنجے بیرا (42) کو 4 جون کو ترنمول کانگریس اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان تصادم کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد میں اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ عدالتی حراست میں ان کی صحت بگڑنی لگی اور انہیں مدنی پور میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔ 11 جون کو انہیں واپس پریذیڈنسی جیل بھیج دیا گیا۔ یہاں سے انہیں کلکتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال بھیج دیا گیا۔ منگل (18 جون) کو یہاں ان کا انتقال ہوگیا۔ شوبھندو نے کہا ہے کہ مغربی میدنی پور ضلع کے ڈبیرا کے پوشتو گھر کے رہنے والے سنجے بیرا کی موت کے بعد بنگال پولیس پر غلط دلیل دے رہی ہے کہ گرنے سے اس کے سر پر چوٹ آئی تھی۔ اس کی وجہ سے سنجے کی موت ہو گئی۔ شوبھندو ادھیکاری نے کہا ہے کہ وہ سنجے بیرا کی موت کی تحقیقات سے مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی سے کرانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ اگر حکومت اپوزیشن کو خاموش کرنے کے لیے اس طرح کی ماورا عدالت کارروائی کرتی ہے تو اس کا امن و امان پر برا اثر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اس طرز عمل سے لوگوں کا امن و امان پر سے اعتماد اٹھ جائے گا۔ خاص طور پر وہ لوگ جو نظام بدل پر یقین رکھتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ ریاست میں انارکی کی صورتحال پیدا ہو جائے گی۔

کالجوں میں داخلوں کیلئے پورٹل کا آغاز

24جون سے 7جولائی تک آن لائن لی جائے گی درخواست

کولکاتا(ایس این بی)
کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ کے عمل میں شفافیت کے کئی الزامات لگے ہیں۔ اس لیے ریاست کے اعلیٰ تعلیم کے محکمے نے شفافیت کے حصول کے لیے ایک مرکزی آن لائن پورٹل شروع کیا ہے۔ بدھ کو وزیر تعلیم برتیا باسو نے اس معاملے پر کالجوں بھون میں پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کی 16 یونیورسٹیوں اور 461 کالجوں میں سات ہزار 217 انڈر گریجویٹ سطح کے کورسز میں داخلہ کا عمل اس پورٹل کے ذریعے کیا جائے گا۔ تاہم، پریذیڈنسی یونیورسٹی، جادو پور یونیورسٹی، خود مختار کالجز، اقلیتی کالجوں، بی ایڈ، فائن آرٹس، پرفارمنگ آرٹس، ویٹکاری، رقص، موسیقی کالجوں کے کورسز پر اگرام فی الحال مرکزی آن لائن داخلہ کے عمل کے تحت شامل نہیں ہیں۔ ملک کے کسی بھی حصے سے طلبا اس پورٹل کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست مفت ہے۔ یہ پورٹل کیسے کام کرے گا؟ انسٹی ٹیوٹ وار، کورس وار میرٹ لسٹ اپنے ویٹنگ لسٹ کو ریاست کے محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ پر شائع کرے گا۔ اس دن شائع کی جائے گی۔ 2) ایک طالب علم اپنے ویٹنگ بورڈ پر اپنے تمام کورسز کا میرٹ ریک دیکھ سکتا ہے۔ 3) ایک طالب علم کو صرف ایک سیٹ الاٹ کی جائے گی۔ پورٹل کے ذریعے طلبا کو ریاست بھر میں انڈر گریجویٹ کورسز سے متعلق تمام معلومات ایک جگہ پر ملیں گی۔ 4) کوئی بھی طالب علم مضمون کا انتخاب کر کے اسے ایگریڈ کر سکتا ہے۔ 5) اپ گریڈیشن کے بعد، طالب علم کو مضمون کے لحاظ سے اضافی فیس کے علاوہ کوئی فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ 6) اگر اپ گریڈ شدہ کورس کے لیے داخلہ فیس کم ہو جاتی ہے تو باقی رقم طالب علم کے اکاؤنٹ میں واپس کر دی جائے گی۔ 7) درخواستیں 24 جون سے قبول کی جائیں گی۔ 8) پہلے مرحلے میں داخلے کے لیے درخواست کی آخری تاریخ 7 جولائی ہے۔ 9) داخلے کے لیے ٹول فری نمبر 18001028014 ہے۔

بھارت میں 20 فیصد بارش کم، مانسون نے پکڑا زور

کولکاتا (ایس این بی)
محکمہ موسمیات نے کہا کہ ملک کے 11 موسمیاتی سب ڈویژنوں میں 1 اور 18 جون کے درمیان معمول سے بہت زیادہ بارش ہوئی، جب کہ 25 سب ڈویژنوں میں بہت کم بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے اندازوں کے مطابق جون میں ملک بھر میں بارش کا اوسط معمول سے کم رہنے کا امکان ہے۔ ملک میں شدید گرمی عروج پر ہے۔ پہاڑوں سے لے کر میدانوں تک کے علاقے جون کے مہینے میں جھلس جاتے ہیں۔ ملک میں مانسون نے مہینے کے آغاز سے بہتی تیم جون سے دستک دی تھی۔ توقع کی جا رہی تھی کہ مون سون کی بارشیں بہت زیادہ برسیں گی، لیکن فی الوقت ایسا ہوتا نظر نہیں آ رہا۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق ملک میں مانسون کی مدت کے آغاز سے اب تک 20 فیصد کم بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں یکم سے 18 جون کے درمیان صرف 5.64 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ یہ طویل مدتی اوسط (LPA) 80.6 ملی میٹر سے 20 فیصد کم ہے۔ شمال مغربی ہندوستان میں 10.2 ملی میٹر بارش ہوئی ہے، جو معمول سے 70 فیصد کم ہے۔ اس کے علاوہ وسطی ہندوستان میں 50.5 ملی میٹر بارش معمول سے 31 فیصد کم، جنوبی جزیرہ نما میں 106.6 ملی میٹر بارش معمول سے 16 فیصد زیادہ اور مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان میں 146.7 ملی میٹر بارش معمول سے 15 فیصد کم ریکارڈ کی گئی۔ تین چار روز میں چلچلاتی گرمی سے راحت ملنے کے امکانات ہیں۔ مانسون نے ایک بار پھر زور پکڑا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے تین سے چار دنوں میں بہار، چھتیس گڑھ، مہاراشٹر، اڈیشہ، آندھرا پردیش کے ساحلی علاقوں، شمال مغربی خلیج بنگال اور جھارکھنڈ کے کچھ حصوں میں مانسون کی آمد کے لیے حالات پیدا ہوئے ہیں۔ ملک میں یکم جون سے مانسون کے حالات موجود تھے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ 19 مئی کو جنوب مغربی مانسون نکوبار جزائر کے کچھ حصوں میں پہنچ گیا تھا۔ 26 مئی کو سمندری طوفان ریمال کے ساتھ مانسون جنوب مشرقی بنگال اور شمال مشرقی بنگال کے کچھ حصوں تک پہنچ گیا تھا۔ 2 سے 6 جون پہلے 30 مئی کو مانسون نے کیرالہ اور شمال مشرقی ریاستوں کو نشانہ بنایا تھا۔ 12 جون کو، مانسون نے کیرالہ، آندھرا پردیش، کرناٹک کے تمام حصوں، تلنگانہ اور گوا، جنوبی مہاراشٹر کے بیشتر علاقے، جنوبی چھتیس گڑھ، جنوبی اوڈیشہ کے کچھ حصے، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال کے بیشتر حصے، سکم اور تمام شمال مشرقی ریاستوں کا احاطہ کیا۔ نکوبار کے ٹکڑے کر دیا گیا تھا۔

سوکانت مجمدار نے وزیر تعلیم برات کو کیا چیلنج

NEETمیں بے ضابطگیوں کے مانگے ثبوت

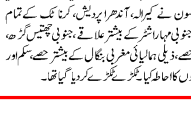

کولکاتا (ایس این بی) یو جی سی نیٹ امتحان میں بے قاعدگیوں اور مبینہ بدعنوانی کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے بی جے پی کے ریاستی صدر سکانت مجمدار نے ریاستی وزیر تعلیم برتیا باسو کو ثبوت پیش کرنے کا چیلنج دیا ہے۔ منگل کو انہوں نے ترنمول کانگریس کے لیڈر شانتو سین اور فرہاد حکیم پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بیٹیاں یہاں کوٹے سے داخل نہیں ہو سکتیں، اس لیے وہ امتحان میں بے ضابطگیوں کی شکایت کر رہے ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم سوکانت مجمدار منگل کو شو بھارتی کے ایک پروگرام میں شرکت کے لیے بولپور آئے تھے۔ یہ پروگرام کے اختتام پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مجمدار نے یہ باتیں کہیں۔ مجمدار نے کہا کہ میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں، مجھے کرپشن کا ایک ثبوت بھی دکھائیں۔ نیچر تقریری گھوٹالہ پر ریاست کی ترنمول کانگریس حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عدالت نے اس معاملے میں ای ڈی اور سی بی آئی کو جانچ کا حکم دیا ہے۔ ریاستی وزیر تعلیم کو عدالت جانا چاہیے۔ دراصل وزیر کی بیٹیاں اس بات سے متعلق ہیں کہ انہیں NEET میں داخلہ نہیں ملا ہے۔

اقبال پور میں مکان میں آتشزدگی

کولکاتا (ایس این بی) اقبال پور علاقے میں ایک رہائشی مکان میں آگ لگ جانے سے افراتفری مچ گئی۔ پولس ذرائع سے موصول اطلاع کے مطابق گزشتہ رات جھوکا پل روڈ میں ایک رہائشی مکان میں آگ لگنے کی خبر ملتے ہی پولس اور دمکل عملہ کو جائے وقوع پر بھیجا گیا۔ پولس نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کی ایک انجن کی مدد سے آگ پر جلد ہی قابو پا لیا گیا۔ دمکل کی ابتدائی تفتیش کے مطابق ایل پی جی گیس سلنڈر کے رسنے کی وجہ سے آگ لگنے کا امکان بتایا جا رہا ہے۔ حادثے میں کسی کے زخمی ہونے کی خبر نہیں ہے۔ پولس نے بتایا کہ ہائنگ مکان رات 8.30 میں آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔

خاتون کی غیر فطری موت

کولکاتا (ایس این بی) اجیتا عمر خاتون اپنے کمرے میں جھلسی ہوئی حالت میں پائی گئی۔ اسپتال لے جانے پر ڈاکٹروں نے اس کی موت کی تصدیق کر دی۔ پولس نے بتایا کہ بیجنٹ پارک تھانہ علاقہ کے دکھن آنند پلی پور یونیورسٹی میں رہنے والی نجمہ مہارانی (عمر 53 سال) گزشتہ رات اپنے کمرے کی چوٹ سے جھلسی ہوئی حالت میں پائی گئی جس کی خبر ملتے ہی پولس کی ایک ٹیم جائے وقوع پر پہنچی اور اسے اپنے ساتھ لے کر ایم آر آر بانگور اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اس کی موت کی تصدیق کر دی۔ پولس نے بتایا کہ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ ملنے کے بعد ہی پتہ چلے گا۔

پرنب مکھرجی کے بیٹے ابھجیت کی کانگریس میں واپسی کی قیاس آرائی

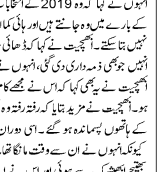

کولکاتا(ایس این بی)
ممتا بنرجی کی ٹی ایم سی کو مغربی بنگال میں بڑا جھٹکا لگ سکتا ہے۔ سابق صدر پرنب مکھرجی کے بیٹے ابھجیت مکھرجی نے دوبارہ کانگریس میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ ابھجیت مکھرجی، جو ماکھرجی چھوڑ کر 2021 میں ٹی ایم سی میں شامل ہوئے، کہتے ہیں کہ ٹی ایم سی کے کام کا ڈھرا کانگریس سے بالکل مبنی نہیں کھاتا۔ ایسے میں انہوں نے کانگریس میں واپسی کا فیصلہ کیا ہے۔ ابھجیت نے کہا کہ انہوں نے سینئر ہائی کمان (کانگریس) سے وقت مانگا ہے۔ امید ہے کہ ہم ایک دو دن میں ان سے ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہائی کمان مجھے فوری طور پر پارٹی میں شامل ہونے کو کہیگا تو میں ایسا کریں گا۔ ابھجیت نے کہا کہ وہ بالکل آزاد ہیں اور اگر کانگریس انہیں قبول کرتی ہے تو وہ پارٹی میں حصہ ڈالنے کے لئے تیار ہیں۔ کانگریس چھوڑنے اور ٹی ایم سی میں شامل ہونے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ 2019 کے انتخابات اس وجہ سے ہارے ہیں جن کے بارے میں وہ جانتے ہیں اور ہائی کمان کو بھی معلوم ہے، لیکن وہ کچھ کر نہیں پا سکتے۔ ابھجیت نے کہا کہ ٹھاٹی سال تک کانگریس کی طرف سے انہیں جو بھی ذمہ داری دی گئی، انہوں نے اسے پوری طرح نبھایا۔ تاہم، ابھجیت نے یہ بھی کہا کہ اس نے مجھے کام کا کافی پریشان کیا، وہ کچھ بھی ہو۔ ابھجیت نے مزید بتایا کہ رفتہ رفتہ وہ ایک خاص شخص، ایک خاص گروہ کے ہاتھوں پرسماندہ ہو گئے۔ اسی دوران مندوبی دی انہیں واپس بلایا کیونکہ انہوں نے ان سے وقت مانگا تھا۔ ایسے میں اس کی ملاقات اپنے بھتیجے ابھیشیک سے ہوئی اور اس نے اسے اپنے ساتھ شامل ہونے کی پیشکش کی۔ جس کے بعد وہ ٹی ایم سی میں شامل ہو گئے۔ تاہم پارٹی میں شامل ہونے کے بعد انہیں کچھ نہیں ملا کوئی ذمہ داری نہیں دی گئی۔

ابھجیت مکھرجی نے کہا کہ ٹی ایم سی کا ورک کلچر کانگریس سے بالکل میل نہیں کھاتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ کانگریس سی پی ایم کے ساتھ چلے۔ اگر ٹی ایم سی کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں کرتی ہے تو انہیں، ایک انگلش لڑنا چاہیے۔ اگر کانگریس کو سمیتی ملتی ہیں، تو اس کا ووٹ فیصد بڑھ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کل واپس آنے کے ل